REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ ۔ ۲ شوال ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۱۱/۴۶ | ۴ ہجرت ۱۳۳۶ ہش | ۴ مئی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۰۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ رمئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"ضعف کی شکایت ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

"ایشیائی ملکوں کو جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی تنظیم میں اور زیادہ حصہ لینا چاہیئے"

فلپائن میں وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی کی پریس کانفرنس

منیلا ۳ رمئی۔ وزیر اعظم پاکستان جناب ایچ۔ ایس۔ شہید سہروردی نے کہا ہے کہ ایشیائی ملکوں کو جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی تنظیم میں اور زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔ کل آپ نے منیلا سے فلپائن کے صحت افزا مقام بادیو پہنچنے کے بعد یہاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا یہ دفاعی ادارہ جارحانہ اور تخریبی کارروائیوں کی روک تھام کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے ممبر ممالک کے درمیان باہمی تعاون اور اتحاد کا جذبہ ترقی کرے گا۔ اور تعاون و اتحاد کے بڑھنے سے دنیا میں امن قائم ہوگا۔ جناب سہروردی نے اخبار نویسوں سے بات چیت جاری رکھتے ہوئے مزید کہا جو ایشیائی ملک ابھی اس معاہدے میں شریک نہیں ہیں۔ ان کو بھی اس سے فائدہ پہنچ رہا ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ فائدہ اٹھانے کے باوجود وہ اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ بعض ملکوں کی اس روش پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا ایک تو ایسے ادارہ کی مخالفت کرنا کچھ فیشن سا بن گیا ہے دوسرے یہ ممالک چاہتے ہیں کہ انہیں کمیونسٹوں کی حمایت بھی حاصل ہو جائے آپ منیلا سے کل بادیو پہنچے تھے یہاں فلپائن کے صدر نے آپ کا استقبال کیا وہ اسی غرض کے تحت پہلے ہی وہاں پہنچ گئے تھے۔ کل جناب سہروردی نے وہاں پن بجلی کے ایک کارخانے کا معائنہ کیا۔ نیز آپ فوجی اکیڈمی بھی دیکھنے گئے۔ آپ کے پہنچنے پر ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔ شام کو آپ نے شہریوں کی ایک دعوت میں شرکت کی۔ علاوہ ازیں آپ کے اعزاز میں ایک ڈرامائی شو کا بھی انتظام کیا گیا۔ آج جناب سہروردی فلپائن کی سینٹ اور ایوان نمائندگان کے ایک مشترکہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں ؛

ربوہ میں نماز عید اور اجتماعی دعا

حضور ایدہ اللہ نے نماز پڑھانے اور خطبہ ارشاد فرمانے کے بعد تمام احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا

ربوہ ۳ رمئی۔ کل مورخہ ۲ رمئی کو یہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے علالت طبع کے باوجود نماز عید پڑھائی۔ اور ایک مختصر لیکن نہایت پر معارف خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں نماز ادا کرنے اور حضور کے روح پرور ارشادات سننے کے شوق میں مقامی احباب کے علاوہ سرگودھا، لالیاں۔ احمد نگر، چنیوٹ اور لائل پور وغیرہ کے بہت سے احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ اور نہ صرف مسجد مبارک نمازیوں سے پوری طرح بھری ہوئی تھی۔ بلکہ اس کے باہر بھی بڑی دور تک صفیں بنی ہوئی تھیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ٹھیک صبح آٹھ بجے تشریف لائے۔ اور نماز عید پڑھانے اور خطبہ ارشاد فرمانے کے بعد اجتماعی دعا کرائی۔ بعدہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تمام احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔

ہیمبرگ (مغربی جرمنی) میں عید الفطر

پاکستان، ہندوستان، ترکی اور سیلون کے مسلم احباب کی شرکت

ہیمبرگ ۲ رمئی (بذریعہ تار) ہیمبرگ مغربی جرمنی میں عید الفطر کی تقریب نہایت اہتمام سے منائی گئی۔ اس تقریب میں جماعت احمدیہ جرمنی کے احباب کے علاوہ پاکستان ہندوستان، ترکی اور سیلون کے مسلمانوں نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں جرمنی کے بعض معروف اصحاب اور نمائندگان پریس بھی تشریف لائے ہوئے تھے مبلغ جرمنی مکرم جناب چوہدری عبد اللطیف صاحب نے اس موقعہ پر اپنی تقریر میں اسلامی تعلیمات اور ان کی حکمت پر روشنی ڈالی۔ اسلام نے مختلف خرابیوں کا جو علاج تجویز کیا ہے۔ آپ نے اسے بھی وضاحت سے بیان کیا۔ اور اس ضمن میں مساوات اسلامی کا خاص طور پر ذکر فرمایا۔ بعدہ، تمام مہمانوں کی تواضع کی گئی ؛

نہر سویز سے جہازوں کی واپسی

قاہرہ ۳ رمئی۔ جنرل ویلر نے جو اقوام متحدہ کی طرف سے نہر سویز کی صفائی کے کام کے انچارج تھے اعلان کیا ہے کہ صفائی کا کام کرنے والے آخری چار جہاز بھی نہر سویز سے واپس روانہ ہو گئے ہیں۔

دلائی لامہ نظر بند کر دیئے گئے

تائیپے (فارموسا) ۳ رمئی چیانگ کائی شیک کی حکومت کے ترجمان روزنامہ نے اطلاع دی ہے۔ کہ چینی کمیونسٹوں نے تبت کے روحانی اور روایتی پیشوا دلائی لامہ کو ان کے مکان میں نظر بند کر دیا ہے۔

ہوڑہ میں ہندو پناہ گزینوں پر فائرنگ

۳۰ سپاہی اور ۶۰ اشخاص مجروح

کلکتہ ۳ رمئی۔ کل ہوڑہ میں پولیس نے مشرقی پاکستان کے چھ ہزار ہندو پناہ گزینوں پر گولی چلادی۔ ان پناہ گزینوں اور پولیس میں جھڑپ ہو گئی تھی۔ جس پر قابو پانے کے لئے پولیس کو لاٹھی چارج کے علاوہ گولی بھی چلانی پڑی۔ ایک اطلاع کے مطابق پولیس کے ۳۰ سپاہی اور ۶۰ پناہ گزین زخمی ہوئے۔ جھڑپ اس بات پر ہوئی تھی۔ کہ ان پناہ گزینوں نے راشن میں چاول کم ملنے پر مظاہرہ کیا تھا ؛

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ مئی ۱۹۵۷ء

عید خوشی کا دن ہے

عید خوشی کا دن ہے رنج اور افسوس کا نہیں۔ اس لئے اس کے متعلق افسوس کی بات کرنا جائز نہیں۔ لیکن جس بات کے متعلق آج ہم اظہار افسوس کرنا چاہتے ہیں وہ عید کے متعلق ہی ہے۔ اور آج کل اس کے اظہار کا بہترین موقعہ ہے ہم الفضل کے ناظرین سے معذرت طلب ہیں اور ویسے بھی ہمیں یقین ہے۔ کہ ایک مومن کے لئے ایسی بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں افسوس کی نہیں۔ بلکہ ایک لحاظ سے خوشی کی ہونی چاہیئے۔ کیونکہ یہ دین کی بات ہے اور اسلامی معاشرہ سے تعلق رکھتی ہے۔ اور ایک مومن کے لئے ایسی بات خوشی کی بات ہی ہونی چاہیئے۔

ہمیں اس بات کا افسوس ہے کہ جس طرح دوسری باتوں میں ہم نے غیر اسلامی اثرات کے ماتحت اسلامی شعار کو فراموش کر دیا ہے۔ اسی طرح خوشی یعنی عید کا دن منانے میں بھی ہم امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ غیر اسلامی رسومات سے بڑی حد تک متاثر ہوئے ہیں۔ اور غیر شعوری طور پر اسلامی تقریبات کو غیر اسلامی تہواروں کی سطح پر لا رہے ہیں۔

عید ہی کو لے لیجئے بے شک ہم عید کے روز نماز میں ضرور شامل ہوتے ہیں۔ اور اکثر ایسے مسلمان بھی ہیں جنہوں نے کبھی نماز نہیں پڑھی۔ اس لئے جہاں تک عید کی نماز کا تعلق ہے واقعی یہ ایک مومنانہ کام ہے۔ جو اکثر مسلمان کرتے ہیں۔ لیکن اس کو چھوڑ کر ذرا غور کیجئے ہم نے کتنی ایسی بدعتیں اختیار کر لی ہیں۔ جو صرف غیر اسلامی تہواروں کا ہی طرۂ امتیاز ہو سکتی ہیں۔ ایک اسلامی تقریب کے لئے وہ بالکل ہی غیر موزوں ہیں۔

مطمئن رہیئے ہم اس اداریہ میں کوئی خشک ملائی جھاڑنا نہیں چاہتے۔ ہم ان جائز مسرتوں کی تحقیر و تذلیل کرنا نہیں چاہتے جن کا جواز ثابت ہے۔ عید واقعی ایک خوشی کا دن ہے۔ اور اس روز ضرور ہمیں خوشی منانی چاہیئے۔ لیکن ہمیں یہ بھی تو علم ہے کہ ایک مومن اور غیر مومن کی خوشیوں میں بھی فرق ہے۔ خوشیوں کے اظہار میں بھی فرق ہوتا ہے بچوں کو اچھے سے اچھا لباس ضرور پہنایئے۔ اچھے سے اچھے اپنی توفیق کے مطابق کھانے بھی ضرور پکوایئے۔ دوستوں اور احباب کے گلے بھی ضرور ملیئے۔ الغرض جہاں تک وسعت ہو۔ جسم کو آسائش ضرور پہنچایئے۔ اور کھیل کود کی حد تک بھی جانا منع نہیں۔ لیکن مسلمانوں کو ان خرافات سے تو ضرور بچنا چاہیئے۔ جو غیر اسلامی ماحول کی پیداوار ہیں۔ کم از کم ہمیں اخلاقی حدود کو تو نہیں پھاندنا چاہیئے۔ ہمارا معاشرہ ایسی گندی بدعات سے مصفا اور مبرا ہونا چاہیئے۔

کیا آپ نہیں دیکھتے کہ عید کی نماز ادا کرنے کے لئے آپ جامع مسجد کی طرف جا رہے ہیں جن سے ایک تانگہ آپ کے شانوں کو چھوتا ہوا گزر جاتا ہے جو بے تحاشا بھاگا چلا جاتا ہے۔ اور آپ اور آپ کے ہمراہی بچے اس کی جھپٹ سے بال بال بچ گئے ہیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ تانگہ ایک مسلمان نوجوان چلا رہا ہے۔ جس کے ساتھ اس کے ہمجولی بیٹھے ہیں جو فلمی گیت گا رہے ہیں۔ کیا یہ اسلامی عید ہے؟ شاید ہمیں خبر نہ ہو یہ مسلمان نوجوان مگن ہے اور یہی عالم میں ہول۔ یہ تو ایک بات ہے۔ اس قسم کی اور سینکڑوں خرافات ہیں جو عید منانے کے بہانے کی جاتی ہیں۔ جن کا تذکرہ رنج و غم سے خالی نہیں۔ بعض جگہ میلے لگائے جاتے ہیں۔ اور وہاں جوئے کی قسم کے اڈے قائم کرنا بھی معمولی بات سمجھا جاتا ہے۔ سوانگ بھرے جاتے ہیں۔ گندے ڈرامے کھیلے جاتے ہیں۔ اور خاص محفلیں گرم کی جاتی ہیں۔ جن کا جواز صرف عید کے نام پر کیا جاتا ہے۔ سینما دیکھنے تو گویا عید کی روح و رواں بن گئے ہیں۔

الغرض خوشی منانے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اسلامی حدبندیوں کو ہی توڑ جائیں اور مادر پدر آزاد ہو کر جو چاہیں کریں۔ محض اس لئے کہ آج عید کا دن ہے محض اس لئے کہ عیسائی کرسمس میں اور ہندو پارسی وغیرہ مذاہب کے لوگ اپنے تہواروں میں ایسی حرکات کرتے ہیں۔ عیسائی جو کچھ کرسمس میں کرتے ہیں۔ یا ہندو دیوالی اور دسہرہ میں جو کرتے ہیں وہ ہمارے لئے وجہ جواز نہیں ہو سکتا۔ ایک اسلامی معاشرہ میں ایسی بدعتوں کی بالکل گنجائش نہیں ہے

خیر یہ تو عید کی بات ہے افسوس تو یہ ہے کہ محرم جیسی غمناک تقریب میں بھی خود شیعہ حضرات نے ایسی باتیں اختیار کر لی ہیں جو ننگ اسلام ہیں۔ مگر رسومات ہیں کہ انہیں اندھا دھند بجا لانے میں ذرا غور و فکر سے کام نہیں لیا جاتا۔ کیا یہ حیرانی کی بات نہیں کہ محرم جیسی سنجیدہ تقریب کو بھی ہولیوں کی طرح کا ایک تماشہ بنا دیا جاتا ہے۔ ہمارا مطلب شیعہ حضرات پر طعن و تعریض نہیں ہے۔ ہم تمام ان لوگوں سے جو اسلام کے نام لیوا ہیں مخاطب ہیں اور عام طور پر ذکر کر رہے ہیں کہ ہم کو اپنی خوشی اور غم کی تقریبات کو اگر منانا ہے تو ہمیں اسلامی وقار اور اسلامی شعار کی حدود کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ اور معاشرہ کی ایسی اٹھان ہونی چاہیئے کہ خوشی ہو یا رنج ہو دیکھنے والے اسلامی شان سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے

یہ تمام بدعنوانیاں دراصل اس وجہ سے ہم میں در آئی ہیں کہ ہم نے ہر لحاظ سے دین سے بے پرواہی برتی ہے۔ ہمارے نوجوان بچے بوڑھے اسلامی حس کھو چکے ہیں۔ اور ہم بے تحاشا لادینی کی آغوش میں چلے جا رہے ہیں۔ اسلئے ہمارا معاشرہ روز بروز اسلامی شان سے محروم ہوتا چلا جا رہا ہے ویسے ہم میں ہزاروں ایسے عالم کہلانے والے بھی موجود ہیں۔ جو ذرا ذرا سی بات پر ٹوکنے کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بلکہ فساد فی الارض کی حد تک بھی جانے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ مگر انہیں یہ احساس نہیں کہ اس ملک میں اسلامی معاشرہ کا احیاء کرنا انہی کا فرض ہے۔ ہم ان تلخ باتوں کے لئے معافی چاہتے ہیں۔ صرف اتنا عرض کرتے ہیں کہ ہمارے اہل علم حضرات کو اپنے فرائض کے اس پہلو پر بھی غور کرنا چاہیئے۔

یوم خلافت کے متعلق ضروری اعلان

الفضل ۹ر نومبر ۱۹۵۶ء میں نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت اعلان کیا جا چکا ہے کہ جماعت احمدیہ ۲۷ر مئی کو "یوم خلافت" منایا کریں۔ یہ وہ دن ہے جس میں حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلیفہ اوّل منتخب ہوئے تھے۔ "یوم خلافت" پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جائیں اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں۔ اور احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے۔ اور اس کا وجود ضروری ہے۔

احباب جماعت کی یاددہانی کے لئے یہ اعلان دوبارہ کیا جاتا ہے۔ امراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ اسے نوٹ فرما لیں۔ اور ابھی سے تیاری شروع کر دیں

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

درخواست دعا و تلاش نسخہ

ہمارے ماہنامہ الفرقان کے خاص نامہ نگار جناب چوہدری احمد دین صاحب ایڈووکیٹ گجرات ان دنوں حبس البول کی مرض میں مبتلا ہیں۔ بندش پیشاب سے انہیں تکلیف ہے۔

احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرما دیں۔ نیز اگر کسی دوست کو اس بیماری کا آزمودہ نسخہ معلوم ہو تو اس سے بھی براہ مہربانی مطلع فرما دیں

خاکسار ابو العطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان ربوہ

ٹانگانیکا (مشرقی افریقہ) کے دارالحکومت میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان مسجد کا افتتاح

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ، بزرگان و مبلغین سلسلہ اور مشرقی افریقہ کے اعلیٰ حکام کی طرف سے پیغامات تہنیت

کثیر تعداد میں افریقن ایشین اور یورپین معززین کی شرکت، مقامی اخبارات میں تذکرہ

(از مکرم مولوی محمد منور صاحب مبلغ سلسلہ مقیم نیروبی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء کو مولانا شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے دعا کے ساتھ مسجد سلام ٹانگانیکا کا افتتاح کیا۔ اس تقریب میں احمدی احباب کے علاوہ متعدد افریقن۔ ایشین اور یورپین معززین نے بھی شرکت کی۔ یہ مسجد ٹانگانیکا کے دارالخلافہ دارالسلام کے وسط میں پہلی عبادت گاہ ہے جسے وہاں کی جماعت احمدیہ نے خدائے واحد کی عبادت کے لئے تعمیر کیا ہے۔

افتتاح کی رسم ادا کرنے سے قبل مولانا موصوف نے سواحیلی زبان میں مختصر مگر مؤثر الفاظ میں اسلامی مساجد کی غرض وغایت اور اسلامی مساوات کو پیش کیا اور بتایا کہ انہی مقاصد کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو مسیح موعودؑ کے طور پر مبعوث کیا۔ اور احمدیہ جماعت اسلام کے ان مقاصد کی اشاعت کے لئے ہر حالت میں کوشش کو جاری رکھے گی۔ آپ نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ یہ مسجد خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے وقف ہے اور ہر مذہب وملت کا آدمی اس میں بلا روک ٹوک عبادت بجا لا سکتا ہے۔ اس تقریر کا ترجمہ اردو اور انگریزی زبان میں حاضرین تک پہنچایا گیا۔

کارروائی کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا جو ایک غیر احمدی عالم شیخ احمد رمضان صاحب نے نہایت خوش الحانی سے کی۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ دارالسلام کے سیکرٹری مکرم سید محمد سرور شاہ صاحب ایم اے نے انگریزی زبان میں مختصر طور پر پروگرام کی تفصیل بتائی۔ ان کے بعد مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب آف نیروبی نے تمام پیغامات پڑھ کر سنائے جو مقامی افسران اور احباب کی طرف سے موصول ہوئے تھے یا بیرونی جماعتوں کے مشنوں نے بھجوائے تھے۔ سب سے پہلے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مجوزہ تار پڑھ کر سنایا گیا۔ جس میں حضور نے مسجد کا نام "مسجد سلام" تجویز فرمایا تھا۔ (یہ تار الفضل میں شائع ہو چکا ہے) بعض دیگر پیغامات کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

گورنر صاحب ٹانگانیکا کے پرائیویٹ سیکرٹری نے لکھا:- ہز ایکسی لینسی نے مجھے ہدایت کی ہے کہ میں ان کی طرف سے دارالسلام میں نئی مسجد کے افتتاح کے موقع پر خوشی کے جذبات آپ تک پہنچا دوں۔

یوگنڈا کے ایکٹنگ گورنر صاحب کا پیغام:- میں آپ کو اور آپ کی وساطت سے آپ کی تمام جماعت کو مبارکباد دیتا ہوں۔ جو لوگ اس مسجد کو استعمال کریں گے۔ ان تک بھی میرے خوشی کے جذبات پہنچا دیجئے۔

کینیا کالونی کے گورنر صاحب کا برقیہ:- دارالسلام میں آپ کی نئی مسجد کے افتتاح کے موقع پر آپ کو اور مقامی جماعت کو جسے ہر میجسٹی اپنی وفادار رعایا میں سے شمار کرنے میں خوشی محسوس کرتی ہیں نہایت گرمجوشی سے مبارکباد دیتا ہوں۔

مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب ربوہ:- مجھے دارالسلام میں مسجد کے افتتاح کی خبر سے انتہائی خوشی ہوئی ہے۔ میں اس موقع پر جماعت کے احباب کی خدمت میں جن کی مالی قربانیوں سے یہ مسجد تعمیر ہوئی ہے مخلصانہ اور دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

یہ عظیم الشان کارنامہ یقیناً اسلامی روایات کو قائم رکھنے والا ہے۔ آپ کو بخوبی علم ہے کہ جب حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تو سب سے پہلا کام جو آپ نے سر انجام دیا وہ مدینہ سے چند میل کے فاصلہ پر قبا نامی گاؤں میں مسجد کا تعمیر کرنا تھا۔ حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ اسوہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم مصیبت کی گھڑیوں میں بھی تنظیم اور اتحاد سے غافل نہ رہیں۔

مساجد خدائے واحد کی عبادت کے لئے وقف ہونے کے علاوہ مسلمانوں کے اتحاد اور استحکام کی بھی علامت ہیں۔ اور ہمیں اس امر کو ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھنا چاہیئے

بالآخر اس شاندار مقصد کے حصول پر میں ایک دفعہ پھر پُر خلوص مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی بے شمار برکتیں نازل فرمائے اور اس عمارت کو تمام علاقہ میں اسلام کا نور پھیلانے کا مرکز بنائے۔ آمین

نیروبی کے میئر صاحب کا پیغام:- ایسٹ افریقن احمدیہ مسلم مشن کو ان کی دارالسلام میں نئی مسجد کے افتتاح کے موقع پر مخلصانہ جذبات بھجواتے ہوئے مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے

جماعت احمدیہ کا ایمان اور ان کی دعائیں اس امر کی ضامن ہیں کہ یہ نئی عمارت ان کی روحانی تقویت کا باعث ہوگی۔ اور دوسرے لوگوں کے لئے ان تمام عمدہ تعلیمات کا منبع اور سرچشمہ ہوگی۔ جو اسلام سکھاتا ہے۔ اور جن کے ذریعہ امن و صلح قوموں کے درمیان پیدا ہوتے ہیں۔

مجھے معلوم ہے کہ نیروبی کے احمدی اور ان کے احباب اس امید کے اظہار میں میرے ساتھ شریک ہوں گے۔ کہ یہ مسجد صرف الٰہی کے لئے مذہبی مرکز نہیں بنے گی بلکہ اس کے ذریعہ سے مختلف عقائد رکھنے والی جماعتوں کے افراد عمدہ شہریت کے اصول سیکھیں گے

جماعت احمدیہ کی روادارانہ تعلیم اور جذبہ ہمدردی مخلوق ان علاقوں کی زندگی پر عمدہ اور عظیم الشان اثر رکھتے ہیں۔ اور ان کے ذریعہ سے مشرقی افریقہ کے لوگوں اور ان کے خیالات کو متحد کیا جا سکتا ہے

کینیا کے وزیر محکمہ مسٹر مدن Madan لکھتے ہیں:-

مجھے افسوس ہے کہ میں اس تقریب میں شامل نہیں ہو سکوں گا۔ تاہم میں آپ کی اور آپ کی جماعت کی کامیابی کے لئے دعا کرتا ہوں۔

میری دعا ہے کہ آپ کی تعلیم کے ذریعہ ان قوموں میں باہمی مفاہمت پیدا ہو۔ حقیقی رواداری اور آپس میں مل بیٹھنے کا جذبہ پیدا ہو۔ لوگ لڑائی جھگڑے کی بجائے باہمی الفت میں متحد ہوں ان میں حقیقی برادرانہ محبت پیدا ہو جو کہ میرے ناقص خیال میں تمام خدا پر ایمان لانے والوں کو پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اس پر عمل کرنا چاہیئے

خدا تعالیٰ کی رحمت بے پایاں آپ کی رہنمائی کرے تاکہ آپ دکھی مخلوق میں امن اور قناعت پیدا کرنے کی کوششوں میں کامیاب ہوں۔ ان تمام معاملات میں میں آپ کی عظیم الشان کامیابی کا خواہاں ہوں۔

یوگنڈا کے وزیر مواصلات مسٹر ناتھو میتی ([illegible]) لکھتے ہیں:- آپ کی مسجد کے افتتاح کے بابرکت موقعہ پر میں آپ کو اپنا مخلصانہ سلام اور دلی جذبات پیش کرتا ہوں۔ کاش میں اس موقعہ پر قریب تر ہوتا۔ اور اس میں شامل ہو سکتا۔ میری دعا ہے کہ یہ خدا کا گھر جو آپ نے تعمیر کیا ہے اس طبعی تڑپ کو پورا کرنے والا ہو۔ جو حق کی تلاش کے لئے ہر نسل اور ہر مذہب کے انسان میں ودیعت کی گئی ہے۔

مشرقی افریقہ کے ریلویز اینڈ ہاربرز (Railways & Harbours) کے جنرل مینیجر سر آرتھر کربی لکھتے ہیں:- مضبوط مذہبی عقائد اور مخلصانہ مذہبی اعمال کسی بھی جماعت کی تنومندی کے لئے نہایت اہم ہوتے ہیں۔ یہ عبادت گاہ جو آپ نے نہ صرف احمدیوں کی مذہبی اور مجلسی بہبودی کے لئے بنائی ہے بلکہ ہر مذہب کا پیرو اسے عندالضرورت استعمال کر سکتا ہے اس کا ایک نشان ہے۔ اور میں آپ کی اس کوشش کے بارآور ہونے پر آپ کا نیک خواہ ہوں

ساحل علاقہ کے مسلمان حاکم شیخ مبارک علی خادمی صاحب نے لکھا:- میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس کام میں برکت ڈالے۔ اور آپ کو عظیم الشان ذمہ داریاں ادا کرنے میں کامیاب کرے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ ربوہ تحریر فرماتے ہیں:-

مجھے دعوت سے متعلق آپ کا کارڈ ملا۔ دعا کرتا ہوں اور انشاء اللہ تعالیٰ کرتا رہونگا۔ اللہ تعالیٰ مسجد جماعت کے واسطے ہر طریق سے بابرکت بنائے اور احمدیت اس ملک میں تیزی سے ترقی کرے۔ آمین ثم آمین۔ خدا تعالیٰ آپ کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ آمین ثم آمین

محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔ نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ:- میں اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ آپ کو اور برٹش ایسٹ افریقہ کے تمام احمدی احباب کو دارالسلام کی مسجد کے افتتاح کے بابرکت موقع پر ہدیہ تبریک بھجواتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اسے اتحاد اور تنظیم کا نشان بنائے اور اسلام کی تعلیم کا مرکز بنائے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو اور آپ کو برکت دے جنہوں نے قربانیاں کرکے اس موقع کو بہم پہنچایا۔

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان:-

ہم خدا تعالیٰ کا شکریہ بجا لاتے ہیں جس نے افریقی احمدیوں کو دارالسلام میں مسجد کی تعمیر کی توفیق بخشی۔ اللہ تعالیٰ مشرقی افریقہ کے تمام لوگوں کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل کرے۔

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد۔ دکن۔ مبارکباد۔ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو آپ سب کے لئے ترقی اور برکات کا ذریعہ بنائے۔

مختلف ممالک کے احمدی مبلغین اور احباب کی طرف سے بھی کثرت سے پیغامات موصول ہوئے۔ جن کا ذکر بخوف طوالت نہیں کیا جاتا۔

پیغامات اور مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ دارالسلام کے صدر مکرم فضل کریم صاحب ذون نے مسجد سلام کی چابی مولانا موصوف کی خدمت میں پیش کی اور انہوں نے دعا اور درود شریف پڑھتے ہوئے بعد یہ کہہ کر کہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے میں اس مسجد کو کھولتا ہوں مسجد کا افتتاح کیا۔

اس کے بعد مولانا موصوف نے چوہدری محمد حسین صاحب ٹھیکیدار کو حسن کارکردگی کی وجہ سے ایک عمدہ گھڑی تحفۃً پیش کی۔

بعد ازاں حاضرین کی تواضع کی گئی قریباً چار صد اصحاب جن میں اکثریت افریقن معززین کی تھی۔ اس موقعہ پر مدعو تھے۔ اسی دوران میں مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا۔ مکرم محمد عارف صاحب بھیٹی آف نیروبی نے پروگرام کے مطابق وقت پر اذان کہی۔ جو نہایت بلند اور دلکش تھی۔ اس کے بعد یہ مختصر تقریب . . . . . . برخاست کی گئی اور مغرب کی نماز باجماعت مسجد سلام میں ادا کی گئی۔ پہلی نماز میں خدا کے فضل سے احباب جماعت اور اردگرد کے افریقن احمدیوں کی اتنی تعداد تھی۔ کہ مسجد میں نمازی آخری صف تک موجود تھے۔

جماعت احمدیہ دارالسلام کے تمام افراد نے ہر لحاظ سے اس تقریب کو کامیاب بنانے میں پوری امداد کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ عورتوں اور بچوں نے بھی مہمان نوازی اور دوسرے کاموں میں تعاون کیا۔ جس کے لئے وہ شکریہ اور دعا کے مستحق ہیں۔

افریقن احمدی بھی دور و نزدیک سے اس تقریب میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ چونکہ اس تقریب کے بعد احمدیہ سالانہ کانفرنس شروع ہونی تھی۔ اسلئے ایشین اور افریقن احمدی بھی کافی تعداد میں پہنچے ہوئے تھے۔ جس سے افتتاح کی تقریب زیادہ پررونق ہو گئی

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ۸ دسمبر ۶۲ء کو جب اس مسجد کی بنیاد رکھی گئی تھی تو شہر میں احمدیوں کے خلاف بہت اشتعال تھا۔ افریقن شیوخ نے اپنے جاہل مریدوں میں عام تحریک پھیلائی ہوئی تھی کہ احمدیوں پر پتھر پھینکے جائیں۔ اور راستہ میں جہاں کہیں احمدی مبلغ یا کوئی اور احمدی ملے۔ شور و غل مچائیں۔ اس مخالفت کے پیش نظر بنیاد رکھنے کے موقع پر کسی کو دعوت نہیں دی گئی تھی۔ اور خاموشی سے دعا کے بعد سنگ بنیاد رکھ دیا گیا۔ پولیس کی طرف سے امکانی شرارت کا مقابلہ کرنے کا پورا انتظام موجود تھا۔ لیکن دو سال کے عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے اس قسم کا انقلاب پیدا کیا۔ کہ وہی شیوخ جو ہر مجلس میں عزت و احترام کے ساتھ بٹھائے جاتے تھے۔ اب ان پر لوگ آوازے کستے تھے۔ اور کوئی ان کی بات سنتا نہ تھا۔ ان کو پاس بٹھانے کے لئے تیار نہ ہوتا تھا۔ بعض سیاسی حرکات کی وجہ سے مسلمان افریقن اس نتیجے پر پہنچے کہ شیوخ غدار ہیں۔ اور افریقنوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ افتتاح کے موقع پر افریقن معززین شوق کے ساتھ شامل ہوئے اور یہ تقریب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص توجہ اور دیگر بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے غیر معمولی طور پر کامیاب ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

مقامی پریس نے بھی خاص دلچسپی لی۔ انگریزی اخبارات ٹانگانیکا سٹینڈرڈ سنڈے نیوز اور سواحلی اخبارات Mwangaza اور Zuhura نے افتتاح سے پہلے اور بعد میں عمدہ نوٹ شائع کئے اور پبلک کو بار بار اس تقریب کی طرف متوجہ کیا۔ روزانہ انگریزی اخبار ٹانگانیکا سٹینڈرڈ نے افتتاح کی رپورٹ نہایت شاندار الفاظ میں شائع کی۔ اس سے خدا تعالیٰ کے فضل سے حکام اور عوام کے دلوں سے جھوٹے پراپیگنڈے کا اثر زائل ہو گیا۔ بہت سے افریقن اصحاب نے بعد میں کہا کہ ہمیں تو بتایا جاتا تھا کہ احمدی کلمہ شہادت پڑھتے ہیں نہ اذان کہتے ہیں اور نہ قرآن پڑھتے ہیں لیکن [illegible] دیکھ لیا ہے کہ [illegible] جھوٹ تھا اور احمدی پکے مسلمان ہیں

یہ امر بھی خوشی کا موجب ہے کہ شیخ احمد رمضان صاحب جنہوں نے قرآن مجید کی تلاوت کی تھی۔ اور چند دوسرے افریقن دوستوں نے بیعت کر لی ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ان کی درخواست بیعت بغرض منظوری بھجوائی جا چکی ہے شیخ صاحب موصوف اپنے علاقہ کے بااثر آدمی ہیں اور کئی ان کے مرید ہیں۔ جن میں سے بعض پہلے سے احمدی ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حقیقی اسلام کی طرف لوگوں کے قلوب کو مائل کرے۔ اور مشرقی افریقہ کی جماعتوں کو کثرت سے مساجد تعمیر کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

افتتاح کے بعد سالانہ کانفرنس شروع ہوئی۔ جو ۱۶، ۱۷ اور ۱۸ مارچ تک رہی

مورخہ ۱۹ مارچ کو مبلغین کی کانفرنس ہوئی۔ جس میں تبلیغ کو وسیع کرنے اور طریق کار کے متعلق مشورہ کیا گیا۔

سیلون کے دارالحکومت کولمبو میں نئی احمدیہ لائبریری

(از مکرم مولوی محمد اسمعیل صاحب منیر مبلغ انچارج سیلون بتوسط وکالت تبشیر)

احمدیہ مشن سیلون نے مقامی مشن ہاؤس میں ایک معمولی سی لائبریری بھی شروع کی تھی۔ جس میں آہستہ آہستہ اب کافی تعداد میں کتب جمع ہو گئی ہیں۔ الحمد للہ۔ مگر تاحال عوام اس سے کما حقہ مستفید نہ ہو سکتے تھے اور نہ ہی کوئی عمدہ اور موزوں ریڈنگ روم تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی ایک پرانی جائیداد کو مرمت کیا گیا ہے۔ یہ جگہ کولمبو کی اہم شاہراہ پر ہے۔ جہاں دن رات لوگوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ یہ جگہ پبلک لائبریری اور ریڈنگ روم کے لئے نہایت مناسب ہے۔ اور امید ہے کہ وہاں احمدیہ لائبریری اور ریڈنگ روم کھلتے ہی تبلیغ اسلام کا نیا باب کھل جائے گا۔ انشاء اللہ

احباب کرام (پاکستانی اور غیر پاکستانی) سے درخواست ہے کہ وہ اس نیک مہم میں ہماری ہر ممکن مدد فرمائیں۔ اور سلسلہ احمدیہ کی مطبوعات یا دیگر اسلامی مطبوعات خواہ کسی زبان کی ہوں نئی ہوں یا پرانی۔ انچارج مشنری۔ احمدیہ مسلم مشن پورٹ بکس ۹۳ کولمبو سیلون کے نام پر بھجوا دیں۔ ایسی ہر کتاب پر معطی کا نام ٹائپ کر کے رکھا جائے گا تاکہ پڑھنے والا جہاں خود مستفید ہوں وہاں معطی کے حق میں دعا بھی کر سکے۔ آمین

امید ہے۔ کہ احمدی احباب اس نیک کام میں مدد کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ایڈیٹر صاحب پیغام صلح اگر سچے ہیں تو دس "فہمیدہ اصحاب" کے نام پیش کریں

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

ایڈیٹر صاحب پیغام صلح نے محمد صدیق از ربوہ کا خط پیغام صلح ۲۰ مارچ ۱۹۵۷ء میں شائع کرتے ہوئے لکھا تھا کہ خلیفہ قادیان میاں محمود احمد صاحب نے جو تحقیقاتی عدالت میں بیان دیا۔ اس کا اثر ان کی جماعت پر بھی ہوا ہے۔ "چنانچہ ان کی جماعت کے کئی فہمیدہ اصحاب اس اچانک تبدیلی سے سراسیمہ ہو کر ان سے الگ ہوتے جا رہے ہیں۔ جس کی ایک تازہ مثال ذیل کا خط ہے"

ہم نے ان کے اس ادعا کو غلط قرار دیتے ہوئے ان سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ مذکورہ "فہمیدہ اصحاب" میں سے صرف دس کے نام لکھیں جنہوں نے اس وجہ سے ہماری جماعت سے علیحدگی اختیار کی ہو اور جو "تازہ مثال" انہوں نے پیش کی تھی اس کے متعلق ہم نے بعد از تحقیق لکھ دیا تھا کہ ربوہ میں محمد صدیق نامی کوئی احمدی نہیں ہے اور نہ ہی اس نام کا کوئی شخص پہلے جماعت ربوہ کا ممبر تھا۔ ہم نے یہ لکھتے ہوئے ایڈیٹر صاحب پیغام صلح سے دریافت کیا تھا کہ وہ صاحب مکتوب کا پتہ دیں اور اس کے ۲۸ برس سے جیسا کہ خط میں دعویٰ کیا گیا ہے ہماری جماعت میں سے ہونا ثابت کریں۔ اور بتائیں کہ وہ کس جماعت سے تعلق رکھتے تھے اور کس جماعت کو چندہ دیتے رہے۔ اس کے بعد ایک محمد صدیق کا پتہ چلا جس کے صحیح حالات مولوی خورشید احمد صاحب شاد الفضل ۲۳ اپریل میں شائع کر چکے ہیں۔ لیکن ایڈیٹر صاحب پیغام صلح بدستور خاموش ہیں۔ نہ تو وہ کئی "فہمیدہ اصحاب" میں سے دس امیوں کا نام پیش کرتے ہیں اور نہ ہی محمد صدیق کا کچھ پتہ دیتے ہیں جو ۲۸ سال سے جماعت مبائعین میں شامل تھا اور نہ اس امر کا اعتراف کرتے ہیں کہ انہوں نے بھی اپنے سابق مرحوم امیر اقتدار میں جنہوں نے کہا تھا۔

"خوب دیکھو قادیان والوں نے کلمہ طیبہ کو منسوخ کر دیا ہے تمہارے دل میں شک نہ ہونا چاہیئے" (پیغام صلح ۳۱ مئی ۱۹۴۴ء)

یہ غلط بیانی کی ہے

البتہ پیغام صلح ۱۰ اپریل میں جناب ایڈیٹر صاحب نے ایک مراسلہ شائع کیا ہے جس میں مراسلہ نگار نے لکھا ہے کہ وہ دس آدمیوں کے نام ربوہ ہی سے پیش کر دے گا۔ لاہور میں تو بیسیوں آدمی موجود ہیں جو کہ نام نہاد مخرجین میں سے نہیں ہوں گے اور سر فہرست شمس صاحب کے کسی قریبی عزیز کا نام پیش کر دوں گا۔

اگر ربوہ یا لاہور میں ایسے "فہمیدہ اصحاب" موجود ہیں جو تحقیقاتی عدالت والے بیان کی وجہ سے سراسیمہ ہو کر جماعت سے علیحدہ ہو رہے ہیں تو ایڈیٹر صاحب پیغام صلح بے شک اپنے معتبر مراسلہ نگار سے ناموں کی فہرست لے کر شائع کر دیں۔ اور اگر میرا کوئی قریبی عزیز بھی ایسا ہو جو تحقیقاتی عدالت والے بیان کے پیش نظر جماعت سے علیحدہ ہوا ہے جو میرے علم میں کوئی نہیں ہے تو اس کا نام بھی شائع کر دیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ منکرین خلافت اور ان کے رفقاء مخرجین کی خبریں حسب ارشاد الٰہی "فتبینوا" بغیر تحقیق قابل تسلیم نہیں ہیں۔ اس لئے جس کا نام لکھا جائے اس کی اپنی تحریر بھی شائع کرنی ہوگی کہ وہ جماعت احمدیہ سے اس بیان کی وجہ سے علیحدہ ہوا ہے۔

بستر علالت سے ایک پیغام

(از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی سکندرآباد دکن)

میں در اصل ۱۹۵۳ء سے بیمار ہوں۔ مگر گذشتہ دو سال سے۔

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی کی حالت ہو گئی۔ اس سال کے آغاز سے مزید اضافہ ہوا۔ اب صاحب فراش ہوں اور حالت یہ ہے کہ ضعف سے ہاتھوں میں قلم اٹھا نہیں سکتا۔ اس عرصہ میں مخلص احباب کے خطوط حالات سے ناواقف رہنے کی وجہ سے تشویش کے آتے رہے ہیں خطوط کا جواب دینے کو ہمیشہ اہم اخلاقی فرض سمجھتا ہوں۔ مگر اب مجبور رہوں۔ کبھی قوت پاتا ہوں تو خطوط کا جواب دینے کے لئے بیقراری محسوس کرتا ہوں۔ اس لئے عام اطلاع کے لئے لکھتا ہوں کہ میں اگر کسی دوست کے خط کا جواب نہ دے سکوں تو پریشان نہ ہوں۔ یہ ان کی محبت اور خلوص کا تقاضا ہے۔ کہ جواب نہ ملنے پر میری ذات کے لئے بیقرار ہوں اور اپنے فرض سے غافل نہ ہوں

رفقائے قدیم کے خطوط میرے لئے بجائے خود ایک ٹانک ہوتے ہیں۔ اور عصر سعادت کی یاد دلاتے ہیں۔ آجکل دنیا کی حکومتیں آثار قدیمہ کی کس قدر تحققات کرتی ہیں۔ اور جو حد درجہ ان کی حفاظت کی بے دریغ کوشش کرتی ہیں۔ میں بھی آثار قدیمہ کی ایک اینٹ ہوں۔ اسی وجہ سے میرے احباب میرے لئے اپنے دل میں جذبات محبت و اخلاص محسوس کرتے ہیں۔ میں ان سب کی یاد فرمائی کا شکر گذار ہوں وہ اپنے خطوط کا جواب نہ ملنے سے دردمند اور پریشان نہ ہوں اللہ تعالیٰ چاہے گا تو مجھے قوت و توانائی عطا کرے گا۔ یا اس کی مشیت نے تقاضا فرمایا تو اپنے دامن رحمت میں جگہ دیدے گا۔

دونوں صورتوں میں جو واقع ہو وہ اس کے فضل و کرم کی شان کی ایک تجلی ہے۔ میں ایسے دوستوں کو بھولا نہیں جو عصر سعادت میں ایک ہاتھ پر اخوت کے مقام پر کھڑے ہوئے تھے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

خادم خاکسار عرفانی ایڈیٹر الحکم
سکندرآباد دکن

منسوخ شدہ وصایا کی بحالی کا طریق

وصیت کی منسوخی کے لئے علاوہ اور وجوہ کے ایک وجہ بقایا زائد از چھ ماہ بھی ہے۔ چنانچہ قاعدہ کے الفاظ یہ ہیں۔

"جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونے کے چھ ماہ بعد تک چندہ وصیت ادا نہیں کرتا اس کی وصیت منسوخ کی جائے اور آئندہ اس سے جب تک توبہ نہ کرے کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے اور نہ اسے کوئی عہدہ دیا جائے۔ سوائے اس کے کہ وہ اپنی معذوری کو ثابت کرکے اپنی وصیت کی ادائیگی کے لئے انجمن سے مہلت حاصل کر چکا ہو۔"

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بذریعہ ریزولیشن ۲۶۵/ب مؤرخہ ۲/۵/۵۷ ۱۲ ریب اس قاعدہ میں یہ ترمیم منظور فرمائی ہے کہ۔

"اظہار ندامت پہ چندہ عام لیا جا سکتا ہے"

پس مندرجہ بالا قاعدہ اور حضور کی منظور فرمودہ ترمیم کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن موصیوں کی وصایا بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ منسوخ ہو چکی ہیں وہ قاعدہ مذکورہ میں حضور کی منظور شدہ ترمیم سے فائدہ اٹھانے کے لئے ناظر صاحب بیت المال سے چندہ عام ادا کرنے کی اجازت حاصل کر لیں۔

چندہ عام ادا کرنے کی اجازت لے کر اس سے فائدہ اٹھانے سے ان کو یہ سہولت ہوگی کہ جب بھی اللہ تعالیٰ ان کو وصیت بحال کرانے کی توفیق دے گا تو منسوخی وصیت کے وقت کا چندہ عام ان کی طرف سے ادا شدہ ہوگا۔ اور وصیت کی بحالی کے لئے انہیں صرف وہی بقایا ادا کرنا پڑے گا جس کی وجہ سے ان کی وصیت منسوخ ہوئی تھی۔

جن احباب کی وصایا اس وجہ سے منسوخ ہیں۔ اور وہ بحال کرانا چاہتے ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنی آمد سے کچھ نہ کچھ پس انداز کرتے جائیں اور جب ان کے پاس بقایا کے برابر رقم جمع ہو جائے تو اسے ادا کر کے وصیت کی بحالی کے لئے درخواست کر دیں۔ مگر پس انداز کردہ رقم بھی بعض اوقات دوسری ہنگامی ضروریات پر خرچ ہو جاتی ہے۔ اس لئے دوسری صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ بقایا کی ادائیگی کے لئے ایک معقول قسط مقرر کر کے مجلس کارپرداز سے اس کی ادائیگی کے لئے منظوری لے لیں اور منظوری حاصل ہونے پر رقوم بھجواتے رہیں۔ ایسی رقوم ان کے کھاتوں میں تو درج ہوتی رہیں گی۔ لیکن وہ موصی شمار نہیں ہوں گے بلکہ غیر موصی ہی سمجھے جائیں گے۔ جب تک ان سے بقایا کی ساری رقم وصول نہ ہو جائے جس کی وجہ سے وصیت منسوخ ہوئی تھی۔ اور جب تک ان کی درخواست آنے پر وصیت بحال نہ ہو جائے۔

ان ہر دو تجویزوں میں سے کسی ایک کو وہ اصحاب بھی اختیار کر سکتے ہیں جن کی وصایا بوجہ عدم تکمیل یا کسی دوسری وجہ سے داخل دفتر ہیں۔ کیونکہ وہ بھی ابھی موصی شمار نہیں ہیں جب تک کہ ان کی وصیت مکمل ہو کر منظور نہ ہو جائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس سکیم کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ پندرہ بیس زمیندار ملکر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور پڑھنے کے اوپر کچھ وظیفہ دے دیا کریں تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ½ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ½ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ⅕ حصہ واپس ملیگا۔ ساتویں سال ⅕ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے۔ اول زمیندارہ۔ قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا سوم ملازمین کا۔ چہارم مستورات کا۔ اور پنجم مختص بالذات۔ اول۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی۔ چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ دیں گے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی۔ اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ ازراہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ یہ صدقہ جاریہ ہے۔ رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ پانچ سالہ سکیم تعلیم قرضہ ارسال فرمایا کریں۔ ناظر تعلیم [illegible]

ڈاکٹر صاحبان و تعمیر مساجد

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں ایک خاص طبقہ ڈاکٹر صاحبان کا ہے جن کی توجہ تعمیر مساجد کے لائحہ عمل کی طرف اس نوٹ کے ذریعہ مبذول کرائی جاتی ہے۔ فیصلہ یہ ہے کہ:

ہر ڈاکٹر صاحب اپنے گذشتہ سال کی آمدنی میں جو زیادتی ہوئی ہو اس کا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں ادا فرمائیں۔ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی ادا کریں۔

امید ہے کہ ہمارے ڈاکٹر صاحبان اس حکم کی تعمیل میں مئی اور جون کے پہلے دو مہینوں میں اپنا اپنا حساب کر کے واجب الادا رقوم ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اور اپنے لئے صدقہ جاریہ کا سامان مہیا فرمائیں گے۔

امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہاں کے ڈاکٹر صاحبان سے بقایاجات اور موجودہ رقم واجب الادا کی وصولی کا خاطر خواہ انتظام فرمائیں گے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (وکیل المال ثانی)

درخواست دعا

میرا چھوٹا لڑکا بعمر اڑھائی سال بیمار ہے۔ کراچی اور لاہور کے ماہر ڈاکٹروں نے بیماری کا نام MANGOLISM تشخیص کیا ہے۔ لاہور کے سب سے ماہر ڈاکٹر صاحب نے اس بیماری کو لاعلاج بتایا ہے اور صاف صاف فرما دیا ہے کہ اس بچے پر کچھ رقم نہ خرچ کی جائے یہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ لیکن ہمارا خدا ہر چیز پر غالب ہے۔ احباب اس بچہ کی معجزانہ صحت کے لئے خاص دعا فرمائیں۔ بچہ نہ چلتا پھرتا ہے اور نہ کچھ کھاتا ہے اور نہ ہی کچھ بولتا ہے۔ دودھ وغیرہ قسم کی چیزیں زبردستی اس کے منہ میں داخل کی جاتی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو علاج معلوم ہو تو تحریر فرمائیں۔

عبدالوحید سلیم ۹-ڈی۔ گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز ملتان روڈ۔ لاہور

تقرر عہدہ داران

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں احباب جماعت نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

	نام	عہدہ	جماعت
۱	شیخ محمد دین صاحب سوداگر	پریذیڈنٹ	دیپالپور ضلع منٹگمری
۲	ملک صدیق احمد خانصاحب	وائس 〃	〃 〃
۳	شیخ محمد اقبال صاحب پلیڈر	سیکرٹری مال۔ امین و محصل	〃 〃
۴	چوہدری علی محمد صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ تعلیم	〃 〃
۱	چوہدری محمد عبداللہ صاحب	پریذیڈنٹ	امین پور ضلع ملتان
۲	چوہدری محمد رمضان صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳	چوہدری محمد امین صاحب	سیکرٹری امور عامہ۔ خارجہ	〃 〃
۴	محمد ابراہیم صاحب فاروقی	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	〃 〃
۱	چوہدری سید محمد صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۶۴۶/گ ب ٹھٹہ کالو لائلپور
۲	محمد شفیع صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۱	چوہدری غلام احمد صاحب	پریذیڈنٹ	چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی
۲	منشی نتھا خانصاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳	مولوی لال خانصاحب	امام الصلوٰۃ	〃 〃
۱	چوہدری عبدالوحید صاحب	پریذیڈنٹ	رحیم یارخان
۲	محمد نور احمد صاحب	جنرل سیکرٹری و اصلاح و ارشاد	〃 〃
۳	قریشی غلام سرور صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۴	بابو نذیر احمد صاحب	سیکرٹری امور عامہ و امین	〃 〃
۵	چوہدری محمد صادق صاحب	سیکرٹری تعلیم	〃 〃
۱	ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب	سیکرٹری مال	ننکانہ ضلع شیخوپورہ
۲	صوفی چاند بیگ صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	〃 〃
۳	ماسٹر غلام محمد صاحب	سیکرٹری امور عامہ	〃 〃
۱	چوہدری علم الدین صاحب	پریذیڈنٹ	ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر
۲	منشی اللہ بخش صاحب	نائب 〃	〃 〃
۱	حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب	پریذیڈنٹ و امین	گگو ضلع منٹگمری
۲	مستری احمد دین صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	〃 اصلاح و ارشاد	〃 〃
۱	چوہدری غلام نادر صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۳۶۳/ای بی منٹگمری
۲	مولوی فتح دین صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳	محمد عیسےٰ صاحب نمبردار	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	〃 〃
۴	چوہدری امیر الدین صاحب	〃 وصایا	〃 〃
۱	چوہدری غلام حسن صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۲۲/۱۰-آر ضلع ملتان
۲	چوہدری غلام حسین صاحب باجوہ	سیکرٹری مال	〃 〃
۱	حاجی محمد اسحٰق صاحب	پریذیڈنٹ	۵۹۱/گ ب ضلع لائلپور
۲	ڈاکٹر منظور احمد صاحب	سیکرٹری مال۔ اصلاح و ارشاد	〃 〃 (باقی)

116

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ تا اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر سکے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

نمبر ۱۴۵۸۱:- میں مسماۃ فتح خاتون بیگم زوجہ سید نذیر احمد صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری۔ عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ء ساکن مکان ۲/۱ لائنز ڈاکخانہ صدر کراچی۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

منکہ مسماۃ فتح خاتون بیگم ولد سید عبد العزیز صحابی موصی مرحوم زوجہ سید نذیر احمد بقائمی ہوش و حواس وصیت کرتی ہوں کہ میں اپنی آمدنی اور حق مہر مبلغ ۸۰۰/- روپے (جو کہ بذمہ شوہر ہے) نیز اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ الغرض یہ کہ میں اپنی ہر جائیداد اور آمدنی جو ثابت ہو سب کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان بذریعہ وصیت نامہ ہذا دیتی ہوں اور یہ واضح کرتی ہوں کہ میری زندگی میں میری آمدنی اور منقولہ یا غیر منقولہ جائداد اور بعد از وفات بھی میری جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک و مختار صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہے۔

العبد۔ فتح خاتون بیگم۔

گواہ شد۔ سید نذیر احمد خاوند موصیہ۔

گواہ شد۔ کرم دین سیکرٹری وصایا حلقہ جیکب لائنز کراچی۔

نمبر ۱۴۵۷۸:- میں امۃ الرشید زوجہ مکرم چوہدری عبد الحی صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن چوبارہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۳/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں صرف حق مہر مبلغ ۳۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت وصیت کردہ حصہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر جائداد میری ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ۔ امۃ الرشید بقلم

گواہ شد۔ عبد الحی بقلم خود خاوند موصیہ

گواہ شد۔ عبد القدیر مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

نمبر ۱۴۵۷۷:- میں فلائٹ سارجنٹ غلام یسین بٹ ولد محمد اسمٰعیل بٹ۔ قوم بٹ پیشہ سروس عمر ۲۷ سال۔ تاریخ بیعت ۲۱ اگست ۱۹۵۴ء ساکن محمد نگر دسیو روڈ اقبال روڈ لاہور ڈاکخانہ لاہور ضلع لاہور صوبہ سابق پنجاب۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد ۲۰۴/۶/- روپے ہے۔ میں تا زیست (انشاء اللہ تعالیٰ الودیو) اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

العبد فلائٹ سارجنٹ غلام یسین

گواہ شد مولوی عبد الواحد خان صحابی بقلم خود احمدیہ ہال کراچی۔

گواہ شد ملک محمد حنیف موصی ۱۲۷۴۳ پریذیڈنٹ حلقہ کورنگی کریک کراچی۔

نمبر ۱۴۵۷۵:- میں صدر الدین کھوکھر ولد قمر الدین صاحب مرحوم قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ حال کراچی۔ ڈاکخانہ کراچی۔ ضلع کراچی صوبہ سندھ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۶/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد معین نہیں تقریباً اوسط ایک ہزار روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۹ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد: صدر الدین کھوکھر ۱۴ نیو کلاتھ مارکیٹ بندر روڈ۔ کراچی

گواہ شد۔ مرزا محمد لطیف شاہد مبلغ سلسلہ مقیم احمدیہ ہال کراچی۔

گواہ شد لطیف احمد طاہر سیوک رام بلاک پرنس روڈ کراچی

نمبر ۱۴۵۷۴:- میں محمد سلیمان ولد محمد اسمٰعیل صاحب قوم راجپوت پیشہ زرگری۔ عمر ۲۰ برس پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۲/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری ماہوار یکصد روپیہ ہے میں تا زیست اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی نوٹ:۔ میری اس وقت جائداد کوئی نہیں ہے

العبد محمد سلیمان۔ معرفت مولوی محمد ابراہیم صاحب عابد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ بشیر احمد صراف مین بازار ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

نمبر ۱۴۵۷۳:- میں بشیر احمد ولد چوہدری فیض عالم صاحب قوم سلمان پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال، پیدائشی احمدی ساکن ماو کے۔ ڈاکخانہ تلونڈی جھنگلاں ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد ۸۵/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی

العبد۔ بشیر احمد آف ماو کے۔

گواہ شد۔ ملک محمد حنیف موصی نمبر ۱۲۷۴۳ پریذیڈنٹ حلقہ کورنگی کریک

گواہ شد۔ مولوی عبد الاحد خان صحابی بقلم خود احمدیہ ہال کراچی۔

نمبر ۱۴۵۷۲:- میں محمد عقیل ولد میاں خدا بخش صاحب قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۶ء ساکن بہاولپور۔ ڈاکخانہ بغداد الجدید۔ ضلع بہاولپور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۲/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائداد نہیں میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو محکمہ نہر سے تنخواہ کی صورت میں (۸۰ + ۲۷ = ۱۰۷/-) ملتے ہیں۔ مل رہی ہے

ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان وصیت کرتا ہوں اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات کے وقت میری جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ مالک ہوگی۔

العبد محمد عقیل کلرک محکمہ نہر۔ ڈاکخانہ بغداد الجدید بہاولپور

گواہ شد۔ عزیز محمد خان ایڈمنسٹریٹو آفیسر ارگیشن بہاولپور۔

گواہ شد۔ سلطان احمد انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ موصی ۲۷۷۶۔

نمبر ۱۴۵۶۹:- میں شیر دل ولد سجاول خان صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۴۰ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء ساکن کنری۔ ڈاکخانہ کنری۔ ضلع تھرپارکر۔ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت سفید زمین منڈی بہاء الدین ضلع گجرات میں بارہ مرلے خرید کی ہوئی ہے جس کی قیمت ۲۰۴۰/- روپے ادا کی ہے۔ اس میں میں اور میرے بڑے بھائی شیخ غلام رسول صاحب تاجر کنری ضلع تھرپارکر شامل ہیں اس میں میرا نصف حصہ ہے جو ۱۰۲۰/- کا بنتا ہے۔ اس کے علاوہ میری ایک دوکان ہے جس میں تین اشخاص شریک ہیں۔ میرا گذارہ اسی پر ہے۔ اس میں سے ایک صدر روپیہ ماہوار لیتا ہوں۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کا جو منڈی بہاء الدین میں ہے۔ اور جس کی قیمت ۱۰۲۰/- روپے ہے۔ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری وفات پر اگر کوئی اور میری جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

العبد۔ شیر دل دوکاندار کنری

گواہ شد ولایت محمد طاہر سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کنری۔

گواہ شد۔ غلام احمد فرخ مربی سلسلہ احمدیہ کنری

درخواست دعا

میری چھوٹی لڑکی عمر ۲ سال دو ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار عبد الحی صابر جہلم شہر

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

آئزن ہاور منصوبے کے دائرہ عمل میں یونان کو بھی شامل کر لیا گیا

وزیر اعظم یونان اور مسٹر رچرڈز کی طرف سے مشترکہ اعلان

ایتھنز ۳ مئی۔ کل یہاں صدر آئزن ہاور کے خاص ایلچی مسٹر جیمز رچرڈز اور حکومت یونان کی طرف سے ایک مشترکہ اعلان جاری کیا گیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ یونان بھی آئزن ہاور منصوبے کے دائرہ عمل میں آتا ہے۔ اعلان میں یونان کو مشرق وسطی اور یورپ کے درمیان ایک رشتہ قرار دیا گیا ہے مسٹر جیمز رچرڈز حکومت یونان کے اعلیٰ نمائندوں سے بات چیت کرنے کے بعد کل ایتھنز سے تل ابیب پہنچ گئے۔ وہاں وہ آئزن ہاور منصوبے کے بارہ میں حکومت اسرائیل سے بات چیت کریں گے ادھر حکومت امریکہ کی طرف سے مسٹر رچرڈز کو ہدایت موصول ہوئی ہے کہ وہ اپنا دورہ مختصر کر دیں۔ اور جلد امریکہ واپس پہنچنے کی کوشش کریں۔ انہیں یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ وہ مصر شام اور اردن نہ جائیں۔ کیونکہ وہاں آئزن ہاور منصوبہ ایک نزاعی مسئلہ بن گیا ہے۔ وہ اسرائیل سے تونس اور مراکش جائیں گے

معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کا اجلاس

کراچی ۳ مئی۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے آج یہاں بتایا کہ معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کے آئندہ اجلاس میں معاہدے کے چاروں اسلامی ملکوں عراق ایران۔ ترکیہ اور پاکستان کی نمائندگی ان کے وزرائے اعظم کریں گے۔ یہ اجلاس تین جون سے کراچی میں شروع ہو رہا ہے ترجمان نے بتایا کہ برطانوی وفد کی قیادت وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ کریں گے اور امریکہ ایک ممتاز سیاستدان کی زیر سرکردگی اعلیٰ اختیارات کا ایک کمیشن اجلاس میں بھیجے گا

پاکستانی وفد میں وزیر اعظم سہروردی کے علاوہ وزیر خارجہ ملک فیروز خان نون سیکرٹری مسٹر بیگ اور دوسرے اعلیٰ حکام شامل ہوں گے

صدر قوتلی کو شاہ حسین کا پیغام

عمان ۳ مئی۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اردن کے شاہ حسین نے شام کے صدر قوتلی کو ایک خاص پیغام ارسال کیا ہے۔ شاہ حسین کے ایک مشیر یہ پیغام لے کر دمشق گئے ہیں

دریں اثنا ریاض سے موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق شاہ سعود نے فی الحال اردن کا سرکاری دورہ منسوخ کر دیا ہے۔ آپ ۷ مئی کو عمان جانے والے تھے۔ توقع ہے کہ اب شاہ سعود بغداد کے دورے کے بعد عمان جائیں گے۔

قابل رشک صحت اور طاقت

قرص نور

طب یونانی کی مایۂ ناز ادویات کا لاثانی مرکب

جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی دیرینہ ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری مثانہ پیشاب کی کثرت عام جسمانی کمزوری۔ چہرہ کی زردی کا بفضلہ تعالیٰ یقینی زود اثر اور مستقل علاج۔ قیمت فی شیشی چار روپے

ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ

قوموں کو حق خود ارادیت سے محروم رکھ کر پائدار امن قائم کرنا ممکن نہیں

منیلا کے اجتماع میں وزیر اعظم سہروردی کا اعلان

منیلا ۲ مئی۔ وزیر اعظم سہروردی نے کل منیلا کی ایک ضیافت میں تقریر کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے چارٹر میں اپنے غیر متزلزل یقین کا اعادہ کیا اور کہا "جب تک شدید بے انصافیوں کا ازالہ نہیں ہوتا اور لوگوں کو حق خود ارادیت دینے کی بجائے اقوام متحدہ کے فیصلے کو نظر انداز کرنے کا رجحان جاری ہے۔ اس وقت تک عالمی امن کا قیام ممکن نہیں ہوگا۔

وزیر اعظم نے کہا" پاکستان کی کوشش یہ ہے کہ دنیا کشیدگی کے بنیادی وجوہ ختم کرنے کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے تمام تنازعات اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق گفت وشنید مصالحت اور ثالثی کے ذریعہ حل کرے۔

منیلا کی دعوت میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم سہروردی نے یقین دلایا کہ قیام امن کی خاطر پاکستان آبرومندانہ طرز عمل اختیار کرے گا اور وہ اقوام متحدہ میں ایشیا اور افریقہ کے عوام کے مؤقف کی بدستور حمایت کرتا رہے گا۔

مسٹر سہروردی نے کہا ہم جنگ کے وجوہ ختم کر کے اور تمام قوموں میں تعاون اور انصاف کو فروغ دے کر امن کی مضبوط بنیادیں استوار کرنا چاہتے ہیں"

پاکستان اور فلپائن کے گہرے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سہروردی نے کہا "دونوں ملکوں کے عوام کو تاریخ و تمدن کے رشتوں نے ایک دوسرے کے ساتھ منسلک کر رکھا ہے۔ علاوہ ازیں دونوں قوموں کے نظریات اور مقاصد میں بھی ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ دونوں قومیں معاہدہ سیٹو سے وابستہ ہیں۔ اور اپنے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ امن کی خواہاں ہیں۔ پاکستان اور فلپائن میں کوئی کشیدگی نہیں وہ کوئی حلقہ اثر قائم نہیں کرنا چاہتے وہ کسی نئے علاقے پر قبضہ کرنے کے خواہاں بھی نہیں ہیں۔ کشمیر کے بارے میں فلپائن نے حفاظتی کونسل میں ہمارے منصفانہ موقف کی حمایت کر کے اہل پاکستان سے خراج تحسین وعقیدت حاصل کیا ہے

وزیر اعظم سہروردی ٹوکیو سے کل صبح منیلا پہنچے تھے۔ فضائی اڈہ پر وزیر اعظم کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ فلپائن کے وزیر خارجہ نے سپاسنامہ پڑھا جس کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم سہروردی نے حصول آزادی کے لئے اہل فلپائن کی جدوجہد پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

اہل ربوہ کی طرف سے اہل پیغام کے

خطاب کا جواب

رسالہ الفرقان ماہ مئی میں غیر مبایعین کے پریذیڈنٹ جناب ڈاکٹر غلام محمد صاحب کے خطاب کا جامع جواب شائع ہو رہا ہے۔ خریداران حضرات کو رسالہ الفرقان ۵ مئی کو بھیجا جائے گا۔ اس خاص مضمون کی زائد کاپیاں بھی طبع کرائی گئی ہیں۔ صرف خرچ ڈاک بھیج کر احباب طلب فرما سکتے ہیں۔ ایک نسخہ پر ایک آنہ کا ٹکٹ لگتا ہے۔

مینجر الفرقان۔ ربوہ

درخواست دعا

بندہ کا بی۔اے کا امتحان ۸ مئی سے شروع ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین۔

نیز میرے دو بھائی بھی امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں۔

طالب دعا احمد ناصر ربوہ

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

کوٹھی برائے رہن

میں اپنی ایک فوری ضرورت کے ماتحت اپنی کوٹھی "دار السلام" کراچی کا ایک حصہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے صرف آٹھ ماہ کے لئے رہن رکھنا چاہتا ہوں۔ اس حصہ کا کرایہ پچاس روپے ماہوار ہے۔ چار ماہ کا کرایہ پیشگی ادا کیا جائے گا۔ پتہ ذیل پر خط وکتابت فرماویں۔

عبدالحکیم احمدی نمبر ۱۲ دینا ناتھ مینشن مال روڈ — لاہور

بل ہائے ماہ اپریل

ایجنٹ اصحاب الفضل کی خدمت میں بل ہائے ماہ اپریل ۱۹۵۷ء ارسال کئے جا چکے ہیں۔ ان بلوں کی رقوم حسب قواعد ایجنسی ۱۰ مئی تک دفتر روزنامہ الفضل میں پہنچ جانی چاہئیں۔

مینجر روزنامہ الفضل ربوہ